بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۳۹۹ | رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ ربوہ — بروز ہفتہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۸/۳۳ | ۲۲ جمادی الثانی ۱۳۹۹ھ ۱۹ ہجرت ۱۳۵۸ہش ۱۹ مئی ۱۹۷۹ء | نمبر ۱۱۱

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۹ مئی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز چند یوم کے لئے ربوہ سے باہر تشریف لے گئے ہیں۔ اس عرصہ کے لئے حضور نے ربوہ میں محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظر اعلیٰ کو امیر مقامی مقرر فرمایا ہے۔ باہر سے آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

احباب جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو اپنی حفظ و امان میں صحت و عافیت سے رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت تین چار روز سے بہت ناساز ہے۔ بلڈ پریشر زیادہ ہے۔ دماغی ضعف کے علاوہ ٹانگوں میں اور گلے میں درد ہے۔ عام کمزوری ہے۔ احباب جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

یومِ خلافت

جملہ جماعتہائے احمدیہ کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ حسبِ سابق ۲۷ مئی کو یومِ خلافت منائیں اور اس دن جلسے منعقد کر کے احبابِ جماعت کو خلافتِ احمدیہ کی تاریخ، خلافت کی ضرورت و اہمیت اور اس کی برکات نیز مقامِ خلافت کی عظمت و رفعت سے آگاہ کریں اور ان جلسوں کی رپورٹیں نظارت ہذا کو بھجوائیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

مرکزی سالانہ امتحانات برائے خدام و اطفال

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے اطفال اور خدام کے مرکزی سالانہ امتحانات بالترتیب ۲۵ مئی اور یکم جون کو منعقد ہوں گے، انشاء اللہ تعالیٰ۔ قائدین اضلاع و قائدین مجالس سے گزارش ہے کہ وہ ان امتحانات کے لئے خدام اور اطفال کو تیاری کروائیں اور کوشش کریں کہ زیادہ سے زیادہ خدام اور اطفال ان امتحانات میں شامل ہوں اور پرچوں کی مطلوبہ تعداد سے مرکز کو فوری طور پر مطلع فرمائیں۔

(اہتمام تعلیم خدام و اطفال مجلس مرکزیہ)

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

خدا تعالیٰ اپنی طرف آنے والے کی کوشش کو ضائع نہیں کرتا

وہ اپنے محبوں پر برکات نازل کرتا ہے اور انہیں محسوس کرا دیتا ہے کہ وہ اُن کے ساتھ ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادِ باری تعالیٰ

وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ (العنکبوت آیت ۷۰)

ترجمہ:۔ اور وہ (لوگ) جو ہم سے ملنے کی کوشش کرتے ہیں ہم ان کو ضرور اپنے راستوں کی طرف آنے کی توفیق بخشیں گے اور اللہ تعالیٰ یقیناً محسنوں کے ساتھ ہے۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

(قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى): اِذَا تَقَرَّبَ الْعَبْدُ اِلَيَّ شِبْرًا تَقَرَّبْتُ اِلَيْهِ ذِرَاعًا، وَاِذَا تَقَرَّبَ اِلَيَّ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بَاعًا، وَاِذَا اَتَانِيْ يَمْشِيْ اَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً (مسلم کتاب التوبۃ)

ترجمہ: آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ) جب بندہ ایک بالشت میرے قریب ہوتا ہے تو میں ایک ہاتھ اس کے قریب ہو جاتا ہوں۔ جب وہ ایک ہاتھ میرے قریب ہوتا ہے تو میں دو ہاتھ اس کے قریب ہو جاتا ہوں اور جب وہ میری طرف چل کر آتا ہے تو میں اس کی طرف دوڑتے ہوئے جاتا ہوں۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

”یہ مشہور بات ہے کہ دل را بدل رہیست پس اگر خدا تعالیٰ سے عملی طور پر بیزاری ظاہر کرتا ہے تو سمجھ لے کہ خدا تعالیٰ بھی اس سے بیزار ہے اور اگر خدا تعالیٰ سے محبت کرتا ہے اور پانی کی طرح اس کی طرف جھکتا ہے تو سمجھ لے کہ وہ مہربان ہے، محبت کرنے والے سے زیادہ اللہ تعالیٰ اس کو محبت کرتا ہے۔ وہ، وہ خدا ہے کہ اپنے محبوں پر برکات نازل کرتا ہے اور ان کو محسوس کرا دیتا ہے کہ خدا ان کے ساتھ ہے۔ یہاں تک کہ ان کے کلام میں، ان کے لبوں میں برکت رکھ دیتا ہے اور لوگ اُن کے کپڑوں اور اُن کی ہر بات سے برکت پاتے ہیں۔ اُمتِ محمدیہ میں اس کا بیّن ثبوت اس وقت تک موجود ہے کہ جو خدا کے لئے ہوتا ہے خدا اس کا ہو جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ اپنی طرف آنیوالے کی سعی اور کوشش کو ضائع نہیں کرتا۔ یہ ممکن ہے کہ زمیندار اپنا کھیت ضائع کرے، نوکر موقوف ہو کر نقصان پہنچاوے، امتحان دینے والا کامیاب نہ ہو مگر خدا کی طرف سعی کرنے والا کبھی بھی ناکام نہیں رہتا۔ اس کا سچا وعدہ ہے کہ وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا۔ خدا تعالیٰ کی راہوں کی تلاش میں جو جویا ہوا وہ آخر منزل پر پہنچا۔ دنیوی امتحانوں کے لئے تیاریاں کرنے والے، راتوں کو دن بنا دینے والے طالبعلموں کی محنت اور حالت کو دیکھ کر ہم رحم کھا سکتے ہیں تو کیا خدا تعالیٰ جس کا رحم اور فضل بیحد اور بے انت ہے اپنی طرف آنے والے کو ضائع کر دے گا؟ ہرگز نہیں! ہرگز نہیں! اللہ تعالیٰ کسی کی محنت کو ضائع نہیں کرتا“ (ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۱۴۳)

پبلشر: مسعود احمد پرنٹر: سید عبد الحی مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ ربوہ
الفضل
۲۲ جمادی الثانی ۱۳۹۹ھ ش
۱۹ ہجرت ۱۳۹۹ھ
۱۹ مئی ۱۹۷۹ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دیگر مذاہب پر اسلام کی ایک لازوال فضیلت

اسلام کی ایک بہت بڑی خوبی جو اسے تمام دیگر ادیان سے ممتاز کرنے والی ہے یہ ہے کہ جو شخص بھی اسے قبول کر کے اس پر کماحقہٗ عمل پیرا ہوتا ہے اور خدا تعالیٰ کو پانے اور اُس کے ساتھ تعلق قائم کرنے کی کوشش کرتا ہے تو خدا تعالیٰ اپنے تک پہنچنے کی راہیں اُس پر کھول دیتا ہے اور اُس کا خدا تعالیٰ کے ساتھ مضبوط تعلق قائم ہو جاتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ جملہ دیگر ادیان پر اسلام کی اس لازوال فضیلت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:-

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ۝ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۙ وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝ (النساء آیات ۱۷۵، ۱۷۶)

ترجمہ:- لوگو! تمہارے پاس تمہارے ربّ کی طرف سے ایک روشن دلیل (یعنی قرآن مجید کی کامل و مکمل شریعت) آچکی ہے اور ہم نے تم پر وہ نور نازل کیا ہے جو حق و باطل میں تمیز کرنے والا ہے۔ پس وہ لوگ جو (اس شریعت حقہ پر عمل پیرا ہوتے ہوئے) اللہ پر ایمان لائیں گے اور اُسی کا سہارا ڈھونڈیں گے وہ انہیں اپنے جوار رحمت میں داخل کرے گا اور ان پر بڑا فضل کرے گا اور انہیں وہ سیدھی راہ دکھلائے گا جو اُسکے حضور لے جاتی ہے۔

ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے اسلام کی جس لازوال فضیلت کا ذکر کیا ہے وہ یہی ہے کہ اب رُوئے زمین پر صرف اسلام ہی وہ مذہب ہے جس پر عمل کر کے انسان کا اللہ تعالیٰ کے ساتھ براہِ راست تعلق قائم ہو سکتا ہے۔ نیز اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ایک اور جگہ واضح فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ براہِ راست تعلق کا مطلب یہ ہے کہ ایسے انسان سے خدا تعالیٰ ہمکلام ہوتا ہے اور اسے شرفِ مکالمہ و مخاطبہ سے سرفراز فرماتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اسی امر کو واضح کرتے ہوئے کہ يَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا سے کیا مراد ہے فرماتا ہے:-

اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝ نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ ۝ نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ۝

(حٰمٓ السجدہ آیات ۳۱ تا ۳۳)

ترجمہ:- جنہوں نے کہا کہ اللہ ہمارا ربّ ہے اور پھر مستقل مزاجی سے سیدھی راہ پر گامزن ہو گئے ان پر فرشتے اُتریں گے یہ کہتے ہوئے کہ ڈرو نہیں اور نہ کسی پچھلی غلطی کا غم کرو اور اُس جنّت کے ملنے سے خوش ہو جاؤ جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔ ہم دُنیا میں بھی تمہارے دوست ہیں اور آخرت میں بھی تمہارے دوست رہیں گے اور اس (یعنی جنّت) میں جو کچھ تمہارے جی چاہیں گے تم کو ملے گا اور جو کچھ تم مانگو گے وہ بھی تم کو اس میں ملے گا۔ یہ بخشنے والے اور بے انتہا کرم کرنے والے خدا کی طرف سے مہمانی کے طور پر ہوگا۔

آج بجز اسلام کے اور کوئی مذہب نہیں جو انسان کو اللہ تعالیٰ سے ہمکلامی کا شرف عطا کر سکے۔ یہ نعمت اب قیامت تک صرف اور صرف اسلام پر کماحقہٗ عمل پیرا ہونے سے ہی مل سکتی ہے۔ یہی اسلام کی جملہ دیگر ادیان پر سب سے بڑی فضیلت ہے کیونکہ ظہورِ اسلام کے بعد دوسرے مذاہب اس نعمت سے محروم ہو چکے ہیں اور اس لئے محروم ہو چکے ہیں کہ اب ان کی ضرورت باقی نہیں رہی۔ تمام روحانی نعمتیں جن میں شرفِ مکالمہ و مخاطبہ بھی شامل ہے اب اسلام کی پیروی کے ساتھ وابستہ ہیں۔ اسی لئے اب جملہ مذاہب میں سے زندہ اور زندگی بخش مذہب صرف اسلام ہے۔ چنانچہ حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام اسلام کی اس فضیلت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"زندہ مذہب وہ ہے جس کے ذریعہ سے زندہ خدا ملے۔ زندہ خدا وہ ہے جو ہمیں بلاواسطہ مُلہم کر سکے اور کم سے کم یہ کہ ہم بلاواسطہ مُلہم کو دیکھ سکیں۔ سو مَیں تمام دُنیا کو خوشخبری دیتا ہوں کہ یہ زندہ خدا اسلام کا خدا ہے ..... جس مذہب میں سچائی ہے وہ کبھی اپنا رنگ نہیں بدل سکتی۔ جیسے اوّل ہے ویسے ہی آخر ہے۔ سچا مذہب کبھی خشک قصہ نہیں بن سکتا۔ سو اسلام سچا ہے۔ مَیں ہر ایک کو کیا عیسائی، کیا آریہ، کیا یہودی اور کیا برہمو اسی سچائی کے دکھلانے کے لئے بلاتا ہوں۔ کیا کوئی ہے جو زندہ خدا کا طالب ہے؟ ہم مُردوں کی پرستش نہیں کرتے۔ ہمارا زندہ خدا ہے۔ وہ ہماری مدد کرتا ہے اور اپنے الہام اور کلام اور آسمانی نشانوں سے ہمیں مدد دیتا ہے۔"

(تبلیغ رسالت جلد ششم صفحہ ۱۴، ۱۵)

نیز حضور علیہ السلام اسلام کی اس فضیلت کو (کہ وہ زندہ مذہب ہے اور اب خدا کے ساتھ ہمکلامی کا شرف صرف اس کے ذریعہ ہی مل سکتا ہے) واضح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"سچے مذہب کی یہی نشانی ہے کہ اس مذہب کی تعلیم سے ایسے راستباز پیدا ہوتے رہیں جو محدّث کے مرتبہ تک پہنچ جائیں جن سے خدا تعالیٰ آمنے سامنے کلام کرے۔ اور اسلام کی حقیقت اور حقانیت کی اوّل نشانی یہی ہے کہ اس میں ہمیشہ ایسے راستباز جن سے خدا تعالیٰ ہمکلام ہو پیدا ہوتے ہیں تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا۔ سو یہی معیار حقیقی سچے اور زندہ اور مقبول مذہب کی ہے اور ہم جانتے ہیں کہ یہ نور صرف اسلام میں ہے۔ عیسائی مذہب اس روشنی سے بے نصیب ہے۔"

(حجۃ الاسلام صفحہ ۳)

فضلِ عمر درس القرآن کلاس ۱۹۷۹ء

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال فضلِ عمر درس القرآن کلاس مورخہ ۲۸ جولائی سے ۱۳ اگست ۱۹۷۹ء تک مرکزِ سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ میں منعقد ہوگی، انشاء اللہ۔ جملہ امراء کرام، صدر صاحبان و مربیان کرام سے درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے حلقہ میں ایسے طلباء و طالبات کو کلاس میں شمولیت کی تحریک فرمائیں جو کم از کم مڈل پاس ہوں۔ اس تعلیمی معیار کو مدِنظر رکھتے ہوئے بڑی عمر کے مرد و خواتین بھی شمولیت کر سکتے ہیں۔

کلاس کے حسبِ سابق تین معیار ہوں گے:-

معیار اوّل:- جن کی تعلیم بی۔ اے یا اس سے اُوپر ہوگی۔ مولوی فاضل، منشی فاضل یا ادیب فاضل بھی اسی معیار میں شامل ہوں گے۔

معیار دوم:- جن کی تعلیم بی۔ اے سے کم اور میٹرک یا میٹرک سے اُوپر ہوگی۔

معیار سوم:- جن کی تعلیم مڈل سے اُوپر اور میٹرک سے کم ہوگی۔

امسال یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ معیار اوّل و دوم کی تدریس مشترک اور معیار سوم کی تدریس الگ ہوگی۔ نصاب بھی الگ ہوگا۔ امتحان حسبِ سابق ہر سہ معیار کا الگ الگ ہوگا۔

طلباء کی فہرستیں نظارت اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) ربوہ میں اور طالبات کی فہرستیں بخدمت حضرت صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ کے پاس ۲۷ جولائی تک پہنچ جانی چاہئیں۔

فضل الٰہی انوری ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محنت و مشقت کی اہمیت

مکرم محمد الیاس صاحب منیر متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے :۔

يَا أَيُّهَا الْإِنسَانُ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلَىٰ رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلَاقِيهِ ۝

(سورۃ الانشقاق)

(یعنی) اے انسان تو اپنے رب کی طرف پورا زور لگا کر جانے والا ہے۔ (اور) پھر اس سے ملنے والا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے انسان کی پیدائش کا مقصد یہ بھی رکھا ہے کہ وہ اپنی زندگی میں ہر ممکن محنت کرے۔ اور محنت اور بامشقت زندگی بسر کرکے اپنے رب کی رضا حاصل کرے۔ مندرجہ بالا آیہ کریمہ میں اللہ نے انسان کو خبردار کیا ہے۔ کہ خدا تعالیٰ کے راستہ کا حصول معمولی بات نہیں ہے۔ اور اس غرض کے لئے انسان کو ہر میدان میں اس قدر محنت کرنا ہوگی کہ اسکی ہڈیوں تک اس کی محنت کا اثر چلا جاوے۔ تب جاکر کہیں اسے اللہ تعالیٰ کی زیارت حاصل ہوگی، اور وہ بھی الا ما شاء اللہ۔

چنانچہ قرآن حکیم اور حدیث نبویؐ کی رو سے زمانہ قدیم کی طرف نظر دوڑائیں تو حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسمٰعیلؑ ہمیں تعمیر خانہ خدا کی خاطر مصروف محنت نظر آتے ہیں تو حضرت داؤد علیہ السلام اپنے ہاتھوں سے کماکر پیٹ پالتے دکھائی دیتے ہیں۔

پھر اس سے ہٹ کر ذرا آگے چلے آویں تو محنت و مشقت کے لحاظ سے وجہ تخلیق کائنات صلے اللہ علیہ وسلم کا دور مثالی دور نظر آتا ہے۔ نہ صرف صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم بلکہ خود سرکار دوعالم صلے اللہ علیہ وسلم بھی اپنا خون پسینہ محض خدا تعالیٰ کی رضا کی خاطر ایک کرتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ آپ نے نہ صرف قول سے محنت کو رواج دیا بلکہ عمل سے بھی واضح فرما دیا۔ دنیا میں ہماری زندگی محنت کرنے سے ہی کامیاب بنے گی۔

ایک شخص دربار رسالت میں حاضر ہوکر طالب مدد ہوتا ہے۔ تو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پوچھتے ہیں تمہارے پاس کیا کچھ ہے۔ عرض کرتا ہے ایک کمبل اور ایک پیالہ۔ دربار میں دونوں اشیاء حاضر کرنے کا حکم سنکر وہ شخص حیرانگی کے عالم میں واپس چلا جاتا ہے۔ کہ یہاں تو لینے کے دینے پڑ گئے۔ مگر ارشاد النبیؐ مقدم تھا۔ تھوڑی دیر میں پیالہ اور کمبل حاضر ہوجاتا ہے تو نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم انہیں بیچ کر اسے دو درہم تھماتے ہوئے فرماتے ہیں کہ جاؤ ایک درہم سے کلہاڑی اور رسی خرید کر جنگل سے لکڑیاں کاٹ کر بازار میں فروخت کرو اور دوسرے درہم سے اپنے لئے کھانے کا بندوبست کرو۔ یاد رہے کہ جنگل سے لکڑیاں کاٹ کر بیچنا اور ان کے سہارے پیٹ پالنا قوت لایموت کا سامان مہیا کرنے کے مترادف ہے۔ چند روز بعد وہی خادم رسولؐ حاضر ہوکر عرض کرتا ہے۔ یا رسول اللہ اب میرے پاس دس درہم جمع ہوگئے ہیں۔

ملاحظہ فرمائیے کتنی برکت رکھی ہے خدا نے محنت میں سچ ہی تو کہا گیا۔

اِنَّ الْبَرَكَةَ فِي الْحَرَكَةِ

مسجد نبویؐ کی تعمیر کے واقعات ملاحظہ ہوں تو ہمیں ہماری جان سے پیارے آقا بنفس نفیس اپنے خدام کے شانہ بشانہ ساڑھے دس فٹ بلند ایک صد پانچ فٹ لمبے اور نوّے فٹ چوڑے خدا کے گھر کے لئے وقارعمل کرتے وقت یہ شعر گنگناتے سنائی دیتے ہیں ؎

هٰذا الحمال لا حمال خيبر
هٰذا ابر ربنا و اطهر
اللّٰهم ان الاجر اجر الآخرة
فارحم الانصار والمهاجرة

یعنی یہ بوجھ خیبر کے تجارتی مال کا بوجھ نہیں جو اونٹوں پر لد کر آیا کرتا ہے بلکہ اے مولیٰ یہ تقویٰ اور طہارت کا بوجھ ہے۔ اے اللہ حقیقی اجر آخرت کا اجر ہی ہے۔ پس تو انصار اور مہاجرین پر اپنا رحم فرما۔

جنگ خندق کا موقعہ آتا ہے تو تمام صحابہ کرامؓ خندق کی کھدائی جیسے بظاہر ناممکن امر کے لئے بغیر کافی سازوسامان کے اس طرح تیار ہوجاتے ہیں گویا انہیں اس کے عوض بہت بڑی رقم ملنے والی ہے۔ لیکن صحابہ کرامؓ تو دنیاوی رقم کے لالچی نہ تھے۔ ان کے لئے یہی سب سے بڑا انعام تھا۔ کہ کسی نہ کسی طرح خندق کی کھدائی وقت پر مکمل ہوجائے وہ دو دو تین تین فاقوں کی حالت میں بھی بالکل تازہ دم مزدوروں کی طرح مشغول مشقت رہے۔ اور آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم کو ہی دیکھ لیں۔ مسلسل تین فاقوں کی حالت میں بھی جب ایک شدید سخت چٹان پر ضرب کاری لگاتے ہیں تو وہ پاش پاش ہوجاتی ہے۔ یہ خالص وقار عمل اور محنت کے جذبہ کا نتیجہ تھا اور اسی کی تفسیر تو یہ ہے ؎

مرے عمل میں کامیابی موت میں ہے زندگی
جا لپٹ جا لہر سے دریا کی کچھ پرواہ نہ کر

حضرت سرور دوعالم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے صحابہؓ جو اپنے آقا کے ہر چھوٹے سے چھوٹے حکم اور نمونہ پر مکمل طور پر عمل کرنے والے تھے بھی حقیقی محنت کش تھے۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ کے حالات زندگی زیر مطالعہ لائے جائیں تو وہ باوجود خلیفۂ وقت ہونے کے اپنی اور دوسروں کی بکریوں کا نہ صرف دودھ دوہتے بلکہ انہیں چراتے ہوئے بھی نظر آتے ہیں اور کپڑے کے تھان اپنے مبارک کندھوں پر بیچنے کی غرض سے اٹھائے ہوئے بھی۔

پھر حضرت عمر فاروقؓ جب خلیفۂ وقت کے منصب اعلیٰ پر فائز ہوئے تو بیوہ عورتوں اور مجاہدین کے اہل و عیال کی کفالت اپنے ذمہ لے لی۔ اور بجائے کسی سے کام کروانے کے ان کے لئے خود پانی بھرتے رہے۔ اور ایک دفعہ جو رات کے وقت مسلمانوں کی نگرانی کے لئے نکلے تو ایک گھر میں بچوں کو بھوک سے بلبلاتے پاکر چپکے سے بیت المال تشریف لے گئے اور خوراک کا سامان ایک بوری میں ڈالا اور اپنے کندھوں پر اٹھا کر ان بچوں کی والدہ کے حوالے کیا۔

ابتدائے اسلام میں آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم ایک درخت کے تنے کے ساتھ کھڑے ہوکر خطبہ ارشاد فرمایا کرتے تھے۔ اور بعد میں ضرورت پیش آنے پر آپؐ کے ایک کمسن جانثار حضرت سہلؓ نے منبر کے لئے جنگل سے خود جاکر لکڑی کاٹ کر پیش کی جس سے صحابہؓ نے منبر تیار کی۔

اس کے بعد یہ واقعات اور نمونے وقت اور زمانے کی لہروں کے تھپیڑوں کے ساتھ ساتھ اس زمانہ تک پہنچے۔ اور جماعت احمدیہ جو صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کے اسوہ پر ہر ممکن عمل کرنے والی ہے نے انہیں اختیار کیا۔ اور ان مشعل راہ کی روشنی میں چلتے ہوئے مسجد احمدیہ و مشن ہاؤس روز ہل ماریشس اور مسجد فضل عمر و مشن ہاؤس ڈیٹن امریکہ جیسی عظیم الشان عمارتوں کی تعمیر اور عظیم الشان جدید پرنٹنگ پریس ربوہ کے تہ خانہ کی کھدائی وقار عمل کے ذریعہ کرکے اس زمانہ میں بھی محنت مشقت اور وقارعمل کی مشعلیں روشن کیں۔

ان تمام واقعات کے بیان کا مقصد وحید محنت و مشقت کی اہمیت واضح کرنا اور یہ بتانا مقصود ہے کہ آج تک جتنے بھی انبیاء علیہم السلام اور ان کے ماننے والے گزرے ہیں وہ سب کے سب محنت کے عادی ہوتے رہے ہیں۔ اور نہ تو وہ کام کرنے سے جی چراتے تھے۔ اور نہ ہی کسی کمتر سے حقیر کام کو خود کرنا عار اور باعث ذلت تصور کرتے۔ دراصل قومی اور انفرادی کامیابی کا راز بھی تو یہی ہے کہ ہر دو پہلوؤں پر خوب دل لگا کر محنت کی جائے۔ تب کامیابی خود بخود قدم چوم لیتی ہے۔ چنانچہ دیکھ لیجئے۔ آج دنیا کی جو اقوام محنتی اور جفاکش اور کسی بھی کام کو عار نہیں سمجھتی ہیں۔ وہ ترقی کرکے اعلیٰ درجات حاصل کرچکی ہیں۔ اور جن قوموں نے محنت کرنا چھوڑ دیا اور اس سے جی چرا کر عیش و عشرت سے دل لگا لیا۔ وہ آج مطیع بنائی جاچکی ہیں۔ اس صورت حال میں یہ کیسے ممکن ہوسکتا ہے کہ ہم وقار عمل اور قوم کی خاطر محنت کرنے سے جی چرائیں اور مشقت سے گھبرائیں۔ جبکہ ہمارے سامنے یہ اصول موجود ہے۔

وقارعمل ہے وقار جماعت

اگر کوئی وقارعمل اور محنت کرتا ہے تو اس کی ذات کو تو جو فائدہ پہنچے گا وہ تو ہے ہی لیکن اس سے زیادہ فائدہ اس کی جماعت اور قوم کو پہنچتا ہے۔ اور اس کی قوم کا نام روشن ہوتا ہے۔ اور اس کا وقارعمل بلند ہوتا ہے۔

جماعت احمدیہ میں خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ کی تنظیموں کا مقصد بھی تو حضرت المصلح الموعودؓ نے یہی قرار دیا ہے کہ

"میں نے اپنی جماعت میں خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ کو اسی غرض کے لئے قائم کیا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کہ وہ محنت کریں اور محنت طلب کاموں کی اپنے اندر عادت پیدا کریں ...... اور ہر فرد کسی نہ کسی کام میں مشغول رہے۔"
(تفسیر کبیر سورۃ الانشقاق)

آخر میں یہ تحریر یہ خدمت کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ ہمارا پیارا وطن اس وقت ایسے مراحل طے کر رہا ہے۔ جن کے لئے انفرادی اور اجتماعی طور پر انتہائی محنت کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ اور اس جذبہ کو پاکستانی عوام کے قلوب میں اجاگر کرنے کے لئے حکومت پاکستان نہایت مفید اقدامات کر رہی ہے اور موجودہ ہفتہ محنت بھی انہی اقدامات کی ایک کڑی ہے۔ پس پاکستان کے تمام شہریوں پر بلا امتیاز یہ فرض عائد ہوتا ہے۔ کہ وہ اپنے اپنے میدانوں میں اپنے پیارے وطن کی ترقی خوشحالی اور بہبود کے لئے خدا تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں سے نصرت طلب کرتے ہوئے انبیاء اور صحابہ کرام رض کے نمونوں پر عمل پیرا ہو کر یہ نعرہ لگاتے ہوئے ہمہ تن مشغول کار رہیں۔

ہم ہیں مزدور وہ بھی نالائق۔

پھر دیکھئے خدا تعالیٰ کس طرح اپنے فضل اور کرم سے آنکھ جھپکنے کی دیر میں ملک کی حالت یکسر بدل کر رکھ دیتا ہے۔ اور ایسا کرے بھی کیوں نہ؟ جبکہ اس کا یہ اٹل اور ابدی و ازلی قانون ہے

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ

یعنی خدا تعالیٰ کسی قوم کی حالت صرف اسی وقت بدلتا ہے۔ جب وہ خود اپنی حالت بدلنے کی کوشش کرے۔

پس دعا بحضور خالق و مالک عالمین و ارحم الراحمین ہے کہ وہ محض اپنے فضل سے ہمیں اپنے ملک اور قوم اور بنی نوع انسان کی فلاح و بہبود کے لئے صحیح رنگ میں محنت اور کام کرنے کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے آمین

انسانی طاقتوں سے بالا ایک عظیم آسمانی نشان مصلحِ موعود

مکرم مولوی دین محمد صاحب شاہد ایم۔ اے امیر جماعت احمدیہ مبلغ انچارج جزائر فجی

(ریڈیو فجی سے مورخہ ۲۲ مارچ کو نشر کیا گیا)

حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم روحانی فیض رسانی کے لحاظ سے زندہ نبی اور زندہ رسول ہیں۔ جس کا ثبوت یہ ہے کہ آپ کی سچی پیروی، محبت اور برکت سے اللہ تعالیٰ ہر زمانہ اور ہر علاقہ میں آسمانی نشانات اور معجزات ظاہر فرماتا رہا ہے۔ ان نشانات میں سے اس زمانہ میں ظاہر ہونے والا انسانی طاقتوں سے بالا ایک عظیم آسمانی نشان مصلح موعود کا نشان ہے۔

قادر خدا کی قدرت کے نشانات

ہمارا خدا قادر خدا ہے۔ قرآن کریم کی آیت

وَجَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً۔

کے مطابق ہمارا قادر خدا انتہائی ضعف و کمزوری کے حالات اور شدید مخالف اسباب میں اپنی غیر معمولی قدرت کو ظاہر فرماتا ہے۔ چنانچہ حضرت ذکریا علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے انتہائی مخالف حالات و اسباب میں ۶۵ سال کی عمر میں جبکہ آپ بوڑھے ہو چکے تھے اور بیوی بانجھ تھی۔ اس کے باوجود قادر خدا نے اپنی قدرت سے آپ کو حضرت یحیٰی علیہ السلام کی پیدائش کی خبر وحی و الہام سے دی۔ جسے پورا کر کے قادر خدا نے اپنی قدرت کا نمونہ دکھایا۔

اسی طرح خدا تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو بڑھاپے کی عمر میں جبکہ بیوی بانجھ ہو چکی تھی دو فرشتہ سیرت انسانوں کے ذریعہ وحی و الہام سے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی پیدائش کی خبر دی اور پھر اسے پورا کر کے خدا تعالیٰ نے اپنی قدرت کا ثبوت دیا

اسی طرح حضرت مریم علیہا السلام کو انتہائی مخالف اسباب میں جبکہ آپ کی شادی بھی نہیں ہوئی تھی عین باکرگی کی حالت میں بغیر باپ کے حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کی پیدائش کی خبر دی اور اسے پورا کر کے خدا تعالیٰ نے اپنی غیر معمولی اور خاص قدرت کا نمونہ دکھایا۔

نشان مصلح موعود

اسی طرح ہمارے ازلی ابدی زندہ و قادر خدا نے اس زمانہ میں حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی سچی پیروی و برکت سے حضرت بانی جماعت احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تضرعات اور دعاؤں کو سن کر ۵۱ سال کی عمر میں اسلام قرآن کریم اور حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی عظمت و صداقت کو ظاہر کرنے والے بہت غیر معمولی صفات پر مشتمل ایک عظیم فرزند یعنی حضرت مصلح موعود کی پیدائش کی وحی والہام سے بشارت دی اور فرمایا وہ بیٹا تیرے ہی تخم اور تیری ہی ذریت و نسل ہوگا۔ جو لمبی عمر پائے گا۔ وجیہ و پاک ہوگا۔ صاحب شکوہ و دولت ہوگا۔ مسیحی نفس اور روح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کرے گا۔ کلمۃ اللہ ہوگا سخت ذہین و فہیم ہوگا۔ علوم ظاہری و باطنی سے پر کیا جائے گا۔ کلام اللہ کا مرتبہ اور شرف اس کے ذریعہ ظاہر ہوگا۔ خدا کا سایہ اس کے سر پر ہوگا۔ اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا۔ زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا۔ اور قومیں اس سے برکت پائیں گی۔ اور آپ کو یہ بھی بتایا گیا کہ وہ بیٹا نو سال کے عرصہ میں خدا تعالیٰ کے وعدے کے مطابق ضرور پیدا ہوگا۔ زمین و آسمان ٹل سکتے ہیں پر اس کے وعدوں کا ٹلنا ممکن نہیں۔

سامعین کرام! غور فرمائیں کہ ایک انسان جو بوڑھا ہو تحدی سے ایسے اور غیر معمولی صفات والے فرزند کی خبر نہیں دے سکتا مگر قادر خدا جب ایسی خبر دیتا ہے تو اسے پورا کر کے اپنی قدرت کا ثبوت دیتا ہے۔ جیسا کہ بانی جماعت احمدیہ علیہ السلام نے فرمایا ہے

قدرت سے اپنی ذات کا دیتا ہے حق ثبوت
اس بے نشاں کی چہرہ نمائی یہی تو ہے

حضرت بانی جماعت احمدیہ علیہ السلام نے مذکورہ بالا تفصیل کے ساتھ جو غیر معمولی صفات والے فرزند کی پیشگوئی کی پوری شدومد سے جب تبلیغ فرمائی تو اسلام کے ایک مخالف نے مقابلہ میں کہا کہ اسلام قرآن کریم اور حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عظمت و صداقت کو ظاہر کرنے والے عظیم بیٹے کی نو سال کے اندر پیدائش تو کجا میری یہ پیشگوئی ہے کہ خود بانی جماعت احمدیہ بھی زیادہ سے زیادہ تین سال تک زندہ رہ سکیں گے۔ مگر قادر و عالم الغیب خدا نے وحی و الہام سے حضرت بانی جماعت احمدیہ علیہ السلام کو اسلام کی عظمت و سچائی ظاہر کرنے والے اور غیر معمولی صفات پر مشتمل عظیم فرزند کی جو بشارت دی تھی اس کے عین مطابق ۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء کو آپ کے ہاں حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی مصلح موعود کی پیدائش ہوئی جو ۲۵ سال کی عمر میں حضرت مولانا مولوی نور الدین خلیفۃ المسیح الاول رض کی وفات پر ۱۴ مارچ ۱۹۱۴ء کو جماعت احمدیہ کے امام اور خلیفہ مقرر ہوئے۔ آپ کے بارے میں بائیبل، قرآن کریم اور حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی احادیث میں بھی پیشگوئیاں پائی جاتی ہیں۔ پانچویں صدی ہجری میں شامی بزرگ حضرت امام یحیٰی بن عقب نے آپ کا "محمود" نام لیکر پیشگوئی فرمائی اور ہندوستان کے مشہور بزرگ حضرت نعمت اللہ ولی نے خدا سے خبر پا کر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعد آپ کے جانشین اور خلیفہ ہونے کی بشارت دی۔ اور خود حضرت بانی جماعت احمدیہ علیہ السلام نے اپنی کتب سراج منیر صلا اور حقیقۃ الوحی صفحہ ۳۶۶ میں آپ کو مصلح موعود کا مصداق قرار دیا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو ہر قسم کے شدید مخالف حالات کے باوجود ۵۱ سال تک جماعت احمدیہ کی امامت و خلافت کا شرف عطا فرما کر احمدیت یعنی حقیقی اسلام کی ترقی کے لئے عظیم خدمات سرانجام دینے کی توفیق عطا فرمائی۔ جس کا نتیجہ یہ ہے کہ آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیت پر سورج غروب نہیں ہوتا۔ اور دنیا کے ۷۲ ممالک میں ایک کروڑ سے زائد احمدی مسلمان ایک ہی امام اور ایک ہی خلیفۃ اللہ کے ہاتھ پر جمع ہو کر دنیا بھر میں اشاعت اسلام اور عالمگیر روحانی انقلاب کے لئے غیر معمولی قربانیاں دے رہے ہیں۔ اور وہ دن قریب ہیں جبکہ حضرت مہدی علیہ السلام

(باقی کالم اول کے نیچے)

(بقیہ کالم ۴)

کی جماعت کے ذریعہ تمام دنیا کی اقوام کو محبت و پیار، دلیل و برہان اور دعاؤں سے سید الانبیاء والمرسلین پاک محمد مصطفیٰ [illegible] کا متوالا صلے اللہ علیہ وسلم کے بابرکت جھنڈے تلے جمع کر کے ملت واحدہ بنا دیا جائے گا انشاء اللہ وما ذالک علی اللہ بعزیز

اللّٰھم صل علی محمد و علی آل محمد و بارک وسلم انک حمید مجید۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس خدام الاحمدیہ نائیجیریا کا ساتواں سالانہ اجتماع

مکرم مولوی عزیز الرحمٰن صاحب خالد۔ مبلغ نائیجیریا

امسال مورخہ ۱۷۔ ۱۸ اپریل ۱۹۷۱ء بروز ہفتہ و اتوار مجلس خدام الاحمدیہ نائیجیریا کا ساتواں دو روزہ سالانہ اجتماع اپنی سابقہ روایات کو برقرار رکھتے ہوئے ملک کے مشہور شہر اجے بواڈے میں منعقد ہوا۔ اس دفعہ بعض مجالس نے غیر معمولی طور پر اپنی کامیابیوں سے ہمکنار ہونے کی بھرپور کوشش کی۔

خدا کے فضل سے تقریباً ایک ہزار سے افراد ملک کے طول و عرض سے اس روحانی۔ جسمانی۔ تربیتی و تبلیغی پروگرام میں شامل ہوئے۔

پروگرام۔ پہلا اجلاس:

یہ اجتماع احمدیہ سنٹرل مسجد اجے بواڈے کے وسیع و عریض۔ صحن میں لگے ہوئے پنڈال کے نیچے منعقد کیا گیا۔ پروگرام سے قبل خدام نے اپنی مخصوص وردیاں یونیفارم (جو کہ سکاؤٹ کیپ، سفید شرٹ یا بنیان کلمہ طیبہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے علاوہ خدام کا ــــ خاص نشان لگا ہوا ہے اور نیلی پتلون گردن میں دھاری دار رومال پر مشتمل ہے) میں پیدل جلوس کی شکل میں شہر میں چکر لگا کر شروع کیا۔ تلاوت قرآن پاک و نظم کے بعد جناب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مولانا محمد اجمل صاحب شاہد امیر و مشنری انچارج نائیجیریا مشن نے افتتاحی خطاب سے نوازا۔

آپ نے خدام الاحمدیہ کے عہد کو دہراتے ہوئے مذہب و ملت کے لئے ہر قسم کی مالی، جانی۔ عزت اور وقت کی قربانی کا مطالبہ کیا کہ اس وقت ضرورت ہے آپ کی زمانے کو ضرورت ہے آپ کی اس اندھی دنیا کو جو دنیا ہی کے پیچھے اندھی ہو گئی ہے۔ اس وقت ضرورت ہے آپ کی آپ کے پیارے امام کو۔ اس وقت ضرورت ہے ناموس رسالت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قیام کی۔ آئیں اور اپنے عہد کے الفاظ کو پھر دہرائیں تاکہ ہمیں اپنی زندگی کا احساس ہو سکے۔ آئیں قرآن کا تجزیہ کریں تاکہ ہم پیارے امام ہمام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی خواہش و ارشاد کے مطابق اپنی ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہو سکیں۔

آپ کے خطاب کے بعد پروگرام کے باقی حصے پر عمل ہوا۔

سپورٹس:

اجتماع کے موقعہ پر فٹ بال اور ٹیبل ٹینس وغیرہ کے میچ ہوئے اس موقعہ پر مختلف چھ سرکٹس کی طرف سے باقاعدہ ٹیموں نے حصہ لیا اور شاندار کھیل سے حاضرین بہت متاثر ہوئے۔

دوسرا اجلاس:

نماز مغرب و عشاء کے بعد برادرم مولوی زبیر اے تاجو نے احادیث نبوی کی وضاحت کے سلسلہ میں ایک حدیث بیان کی اور ۱۰ منٹ تک حدیث کا درس جاری رہا۔

بعد ازاں طعام کے بعد خدام کا دوسرا اجلاس شروع ہوا جس کی صدارت کے فرائض مکرم ڈاکٹر اے آر بیلو صاحب نے سر انجام دیئے۔ تلاوت قرآن مجید الفا۔ اے جی بیلو صاحب نے کی۔ یہ اجلاس بھی نہایت دلچسپی کے ساتھ منایا گیا۔ کیونکہ اس میں خدام مقررین کا تقریری مقابلہ تھا۔

دوسرا دن۔ (تیسرا اجلاس):

اتوار کی صبح کو نماز تہجد باجماعت کا خاص طور پر اہتمام کیا گیا۔ علی الصبح ساڑھے تین بجے خدام نے مسجد میں آنا شروع کر دیا۔ بلکہ بعض خدام اس جذبہ کے تحت مسجد میں ہی رات مقیم رہے تاکہ صبح تہجد میں شامل ہو سکیں۔ ٹھیک چار بجے خاکسار عزیز الرحمٰن خالد نے تہجد کی نماز پڑھائی۔

بعد نماز فجر مکرم مولوی صفی الرحمٰن صاحب خورشید نے قرآن مجید کا درس دیا۔

اجتماعی طور پر سب خدام نے وقار عمل میں حصہ لیا اور مسجد و مشن ہاؤس کے ماحول کی صفائی کی گئی۔

مسجد کا سنگ بنیاد:

وقار عمل کے بعد خدام نے ناشتہ کیا۔ ناشتہ کے بعد نو کاروں پر مشتمل ایک قافلہ مکرم امیر صاحب کی قیادت میں اجے بواڈے سے چند میل کے فاصلے پر واقع IMODI ٹاؤن میں ایک نئی احمدیہ سنٹرل مسجد کے سنگ بنیاد کے سلسلہ میں روانہ ہوا۔ سنگ بنیاد کی تقریب نہایت سادہ مگر پروقار طریق سے عمل میں آئی۔ تلاوت قرآن پاک کے بعد مکرم امیر صاحب نے اس مسجد کی بنیاد کے لئے مکرم الحاج عبد العزیز اسیولہ نیشنل پریذیڈنٹ جماعت ہائے احمدیہ نائیجیریا سے درخواست کی۔ مسجد کی تاسیس کے بعد اجتماعی دعا ہوئی اور متعدد کاروں پر مشتمل یہ قافلہ IMODI ٹاؤن کی کچی سڑکوں سے ہوتا ہوا چند میل دور اموسان بستی میں زیر تعمیر نئے احمدیہ ہسپتال کے معائنہ کے لئے پہنچا۔ اس ہسپتال کی بنیاد بھی حال ہی میں رکھی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے عمارت چھتوں تک پہنچ چکی ہے۔

یہ امر بھی باعث مسرت و ازدیاد ایمان کا موجب ہوگا کہ انشاء اللہ اس ہسپتال کی تعمیر پر نصرت جہاں آگے بڑھو سکیم کے تحت ۱.۵ لاکھ روپیہ سے زائد خرچ ہوگا۔

چوتھا اجلاس:

یہ اجلاس نو بجے صبح شروع ہوا جس کی صدارت مکرم نائب صدر صاحب نے فرمائی۔ اس اجلاس میں تلاوت قرآن مجید کے بعد ۳ علمی و دلچسپ تقاریر کا پروگرام شامل تھا۔ یہ تقاریر معزز مہمان ڈاکٹر ایم اے ختولا لیکچرار لیگوس یونیورسٹی اور برادرم اے۔ آئی یوسف کے علاوہ ہمارے سوڈانی بھائی رفیق چانن صاحب نے کیں۔

پانچواں اجلاس و تقسیم انعامات:

اس آخری اجلاس میں تقسیم انعامات کی تقریب میں مکرم امیر صاحب نے اول آنے والی ٹیموں اور کامیاب کھلاڑیوں کو انعامات تقسیم کئے اور خطاب سے نوازا۔ پرسوز دعا کے بعد یہ اجتماع اختتام پذیر ہوا۔ نعرہ ہائے تکبیر، احمدیت زندہ باد۔ انسانیت زندہ باد۔ خلیفۃ المسیح زندہ باد۔ محمد مصطفیٰ صلعم زندہ باد کے فلک شگاف نعروں کے ساتھ قافلے روانہ ہوئے۔

یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ اس موقع پر خدام کے اجتماع کے علاوہ اطفال اور ناصرات الاحمدیہ کا بھی اجتماع منعقد ہوا جس میں تقریری مقابلہ کے علاوہ اطفال الاحمدیہ زاریا (ZARIA) مجلس کے زیر اہتمام ننھے بچوں نے عربی زبان میں CAUTION پر پریڈ کر کے حاضرین سے خوب داد لی۔

اسی طرح اجتماع سے ایک روز قبل ہمارے ایک نہایت ہی مخلص و فدائی احمدی بزرگ الحاج عبد الغفار صاحب لگو جو جمعرات کو اچانک وفات پا گئے تھے ان کی تدفین عمل میں آئی۔ الحاج لگو صاحب مرحوم ابتدائی احمدیوں میں سے ایک تھے جو اپنی ذات میں نائیجیریا مشن کے اساسی ممبر کی حیثیت رکھتے تھے۔ قارئین سے الحاج مرحوم کے ایصال ثواب کے لئے دعائے مغفرت کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی اولاد کو ان کے نقش قدم پر چلائے اور الحاج مرحوم کے اہل خانہ کو اس عظیم صدمہ کے برداشت کرنے کی اور صبر و ثبات کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

درخواست دعا

میرے ماموں مکرم میاں شناز احمد صاحب کافی عرصہ سے بیمار تھے۔ ان کے گردہ کا اپریشن ہوا تھا۔ اب وہ تندرست ہیں مگر کمزوری ہے۔ احباب ان کی کامل شفا اور صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

(سراج دین جاوید)
[illegible] ربوہ

"جو بادہ کش تھے پرانے وہ اٹھتے جاتے ہیں"

محترم قاضی ڈاکٹر محمد منیر صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ امرتسر کی وفات حسرت آیات پر سخت صدمہ پہنچا۔ اللہ تعالیٰ ان کو اپنے جوار رحمت میں جگہ بخشے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین!

ڈاکٹر صاحب موصوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ احمدیت کی سچی تصویر تھے۔ ویسے تو خدا کے فضل سے قاضی فیملی تمام کی تمام احمدیت کی فدائی تھی لیکن آپ کا رنگ اور ہی تھا۔ ان کا دولت کدہ اصل میں احمدی ہاؤس تھا۔

ماشاء اللہ ڈاکٹر صاحب مرحوم کا گلاب سا چہرہ ابھی تک آنکھوں کے سامنے ہے۔ ہر احمدی دوست اس گمان میں رہتا تھا کہ ڈاکٹر صاحب کو اس سے ہی زیادہ پیار اور الفت ہے۔ جماعتی کارکنوں کے ساتھ تو ان کا انتہائی مشفقانہ برتاؤ تھا۔ کسی کوتاہی پر بھی کبھی ماتھے پر شکن نہ آتے۔ عاجز کو بھی ان کے زیر سایہ بطور محصل اور انسپکٹر تبلیغ ضلع امرتسر بفضل تعالیٰ خدمت سلسلہ کی توفیق ملی الحمد للہ۔ میں نے ان کو ہر دم شفیق اور قدردان پایا۔ آہ! کیسے کیسے پیارے وجود ہم سے جدا ہو گئے۔

عاجز کو یاد ہے کہ موصوف ایک لمبی بیماری میں مبتلا رہے لیکن سلسلہ کے کاموں میں پوری تندہی سے دلچسپی لیتے رہے۔ اپنے تو کیا غیر از جماعت احباب بھی مرحوم کے حسن اخلاق کے مداح تھے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جماعت کو ان کا نعم البدل عطا کرے۔

(محمد طفیل۔ امیر حلقہ کھرڑیانوالہ۔ تحصیل جڑانوالہ (فیصل آباد)

آئندہ نسلوں میں اسلامی روح قائم رکھنے کا طریقہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:-

"نماز کے بغیر اسلام کوئی چیز نہیں اگر کوئی قوم چاہتی ہے کہ وہ اپنی آئندہ نسلوں میں اسلامی روح قائم رکھے تو اس کا فرض ہے کہ وہ اپنی قوم کے ہر بچے کو نماز کی عادت ڈالے۔"

(الفضل ۲۲ر اپریل ۱۹۳۸ء)

حضور رض کے اس ارشاد کی روشنی میں مجلس اطفال الاحمدیہ کے تمام عہدیداران کے لئے ضروری ہے کہ وہ اس بات کی نگرانی رکھیں کہ ان کے ہاں کے سب اطفال باقاعدگی سے نماز ادا کرتے ہیں اور جو اطفال اس سلسلہ میں سست نظر آئیں ان کی اصلاح کے لئے ہر ممکن ذریعہ سے مناسب کوشش فرمائیں۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

(۱) مکرم و محترم ڈاکٹر محمد دین صاحب امیر ضلع وہاڑی چند ماہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں گو پہلے سے کافی افاقہ ہے لیکن کمزوری کافی ہے۔

(۲) محترمہ مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ملک عباد اللہ صاحب (وہاڑی) گزشتہ ماہ سے کافی بیمار چلی آ رہی ہیں۔ ریڑھ کی ہڈی کی تکلیف ہے جس کی وجہ سے چلنے پھرنے اور اٹھنے بیٹھنے میں دشواری ہے۔ نہایت ہی دیندار مخیر دینی غیرت رکھنے والی خاتون ہیں۔

(۳) محترمہ والدہ صاحبہ مکرم ملک محمد شریف صاحب ایڈووکیٹ ہائی کورٹ لاہور کی طبیعت ناساز چلی آ رہی ہے۔ عمر زیادہ ہونے کی وجہ سے کئی عوارض لاحق ہیں۔ نہایت ہی دعا گو سلسلہ حقہ کے ساتھ قلبی عقیدت اور وابستگی رکھنے والی خاتون ہیں۔

(مبارک احمد قمر مربی سلسلہ مقیم وہاڑی)

(۴) میری بائیں ٹانگ میں کچھ عرصہ سے شدید تکلیف ہے۔

(۵) میرا بھانجا عزیزم احمد سعید خان طالب بے حد کمزور ہے۔ (امین الرشید ہاشمی لاہور)

احباب ان سب مریضوں کی کامل و عاجل صحت کے لئے دعا فرمائیں (۶)

قطرہ قطرہ سے دریا بنتا ہے

مساجد فنڈ قائم فرمودہ حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ ہر مخلص احمدی سے متقاضی ہے کہ خوشیوں کے تمام مواقع پر اس کو یاد رکھا جائے۔ چنانچہ مخلصین اس کا خیال رکھتے ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

اسی طرح ربوہ کے محلہ دارالصدر شرقی ب کی لجنہ بھی اس فنڈ کو ہمیشہ مدنظر رکھتی ہے۔ صدر صاحبہ حلقہ محترمہ بیگم صاحبہ مولوی عبدالمالک خان صاحب نے حال ہی میں ۵۶/۳ روپے حسب ذیل بہنوں کے وصول کر کے بھجوائے ہیں۔ جزاھن اللہ تعالیٰ

(۱) عزیزہ شاہدہ طاہرہ بنت مولوی دوست محمد صاحب شاہد
(۲) " محترمہ فاطمہ صاحبہ
(۳) محترمہ حسین بی بی صاحبہ (۴) محترمہ طاہرہ منظور صاحبہ
(۵) " نائلہ روزی صاحبہ بنت منظور صاحب
(۶) عزیز انور محمود چاند صاحب

قطرہ قطرہ سے دریا بنتا ہے۔ اگر جملہ تنظیمیں اس صدقہ جاریہ کو یاد رکھیں تو تعمیر مساجد کا سلسلہ تیز سے تیز تر ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ سب کو توفیق سعید بخشے۔ آمین۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

وقف عارضی میں احباب ضرور حصہ لیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:-

"وقف عارضی کے لئے بڑی کثرت کے ساتھ اپنے نام پیش کریں اور بار بار پیش کریں۔ میں سمجھتا ہوں کہ جو شخص ایسا کر سکتا ہو۔ اور اس کے رستہ میں کوئی خاص دشواری نہ ہو جس کو دور کرنا اس کے لئے ممکن نہ ہو تو اسے سال میں ایک سے زائد دفعہ بھی اپنے آپ کو وقف عارضی کے لئے پیش کرنا چاہئے لیکن ہر سال ایک دفعہ تو ضرور اس وقف میں حصہ لینا چاہئے تاکہ ایک قسم کی ٹریننگ اور استغفار کرنے کی تربیت بھی اسے مل جائے۔"

(الفضل ۲۶ر فروری ۱۹۷۱ء صفحہ ۲)

تحریک وقف عارضی اپنی افادیت اور تربیت کے لحاظ سے اس امر کا تقاضا کرتی ہے کہ جملہ احباب ہر سال ضرور ایک مرتبہ یا زیادہ دفعہ اپنے اوقات خدمت دین کے لئے پیش کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ توفیق بخشے۔ آمین!

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وقف جدید اور انصار اللہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز وقف جدید کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"اگر احمدی بچے اس موقع پر پچاس ہزار روپیہ پیش کر دیں تو دنیا میں ایک بہترین نمونہ قائم کرنے والے ہو جائیں۔"

(خطبہ جمعہ ۷ر اکتوبر ۱۹۶۶ء)

عہدیداران انصار اللہ کا فرض ہے کہ وہ اپنے حلقہ جات میں اس امر کا جائزہ لیں کہ کوئی چھوٹے سے چھوٹا بچہ بھی وقف جدید کے چندہ میں شمولیت سے نہ رہ جائے تا ہم اور ہماری اولادیں دائمی زندگی کی وارث ہوں اللہ تعالیٰ ایسا ہی کرے۔ براہ کرم زعماء انصار اللہ صاحبان اپنی ماہانہ رپورٹ ارسال کرتے وقت گزشتہ سال کے اسی ماہ سے مقابلہ کر کے معین اعداد و شمار کے ساتھ اپنی ماہانہ رپورٹوں میں اپنی مساعی کے نتائج کا ذکر فرمایا کریں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(قائد وقف جدید انصار اللہ مرکزیہ)

(۷) میں اور میری بیوی عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ احباب ہم دونوں کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (ضیاء محمد خان کرمانی دارالرحمت وسطی ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ٹینڈر نوٹس

بلدیہ گوجرہ کے منظور شدہ ٹھیکیداران جو سال رواں ۱۹۷۹-۱۹۷۸ء کی تجدید فیس میونسپل فنڈز میں جمع کرا چکے ہوں، کو بذریعہ نوٹس ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ بلدیہ گوجرہ کو حسبِ ذیل کاموں کی تکمیل کے لئے مورخہ ۲۳-۵-۷۹ کو بوقت ۱۱ بجے قبل دوپہر تک ٹینڈر مطلوب ہیں۔ شرائط اور تفصیل کام حسبِ ذیل ہیں:-

۱۔ ہر ٹینڈر کے ساتھ اسٹیمیٹ کا دو فیصد زرِ ضمانت کال ڈیپازٹ کی صورت میں آنا لازمی ہے۔

۲۔ کٹے پھٹے ٹینڈر قابلِ قبول نہ ہوں گے۔ ٹینڈر فارم ٹینڈر کھلنے کی تاریخ سے ایک یوم قبل جاری کئے جائیں گے۔ مقررہ تاریخ کو کوئی فارم جاری نہیں کیا جائے گا۔

۳۔ ٹینڈر حاضر ٹھیکیداران یا ان کے مجاز نمائندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔

۴۔ زیرِ دستخطی کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ بغیر وجہ بتائے کسی ایک یا تمام ٹینڈر منسوخ کر سکتا ہے۔

نمبر شمار	نام کام	زرِ تخمینہ	زرِ ضمانت	میعاد
۱	تعمیر دو عدد دکانات نزد دیوار پرانا واٹر ورکس (پہلا گروپ)	۱۸۶۰۰	۴۰۰	۱ ماہ
۲	تعمیر دو عدد دکانات نزد دیوار پرانا واٹر ورکس (دوسرا گروپ)	۱۸۶۰۰	۴۰۰	۱ ماہ
۳	تعمیر ایک عدد دکان نزد دیوار پرانا واٹر ورکس (تیسرا گروپ)	۹۳۰۰	۲۰۰	۲۰ یوم
۴	ایم سی گرلز پرائمری سکول غفار پارک کی سفیدی و رنگ کروائی۔	۲۶۰۰	۸۰	۱۵ یوم
۵	ایم سی پرائمری سکول کوٹ عبدی خان کی سفیدی و رنگ کروائی۔	۳۰۵۰	۶۰	۱۵ یوم
۶	ایم سی بوائز پرائمری سکول حسینیہ کالونی میں سفیدی و رنگ کروائی۔	۳۳۰۰	۶۶	۱۵ یوم
۷	ایم سی بوائز جدید پرائمری سکول میں سفیدی و رنگ کروائی۔	۳۹۰۰	۸۰	۱۵ یوم
۸	ایم سی بوائز پرائمری سکول مہدی محلہ میں سفیدی و رنگ کروائی۔	۲۳۰۰	۵۰	۱۵ یوم
۸ اے	ایم سی بوائز پرائمری سکول عیدگاہ میں سفیدی و رنگ کروائی	۲۳۰۰	۵۰	۱۵ یوم
۹	ایم سی بوائز پرائمری سکول غفار پارک میں سفیدی و رنگ کروائی۔	۲۰۰۰	۵۰	۱۵ یوم
۱۰	مختلف عمارات چونگی کی سفیدی اور رنگ و روغن	۳۶۰۰	۸۰	۱۵ یوم
۱۱	صدر دفتر چونگی کی سفیدی اور رنگ و روغن	۳۷۰۰	۸۰	۱۵ یوم
۱۲	تعمیر چاردیواری ٹینکی چمڑہ منڈی	۱۳۹۰۰	۳۰۰	۱۵ یوم
۱۳	بھرتی مٹی و فرش بندی از مونگی روڈ تا ٹینکی چمڑہ منڈی۔	۱۲۳۰۰	۲۵۰	۱۵ یوم
۱۴	لیڈی باغ کی چاردیواری کے اندرونی طرف فرش لگوانا۔	۹۳۰۰	۲۰۰	۱۵ یوم
۱۵	میونسپل سٹیڈیم کی دیوار کے اندرونی طرف فرش لگوانا۔	۱۰۶۰۰	۲۲۰	۱۵ یوم
۱۶	تعمیر نالی نزد مسجد نور	۱۴۵۰	۳۰	۱۰ یوم
۱۷	تعمیر نالی از لکڑ منڈی تا گندہ نالہ ریلوے اسٹیشن	۹۸۰۰	۲۰۰	۱۵ یوم
۱۸	تعمیر کھالی نزد ایم سی گرلز پرائمری سکول مہدی	۱۴۵۰۰	۳۰۰	ایک ماہ
۱۹	تعمیر نالی بڑی گلی کوٹ غلام محمد	۱۰۳۰۰	۲۲۰	ایک ماہ
۲۰	سپیشل مرمت کوارٹر ہیڈ کلرک سٹاف کالونی	۴۷۰۰	۱۰۰	۱۵ یوم
۲۱	سپیشل مرمت رہائش گاہ چیف آفیسر سٹاف کالونی	۲۳۰۰	۵۰	۱۵ یوم
۲۲	سپیشل مرمت میونسپل لائبریری	۹۷۰۰	۲۰۰	۲۰ یوم
۲۳	سپیشل مرمت دفتر بلدیہ گوجرہ	۱۱۵۰۰	۲۳۰	۲۰ یوم
۲۴	تعمیر کوارٹر سٹاف کالونی	۳۷۲۰۰	۷۵۰	ایک ماہ
۲۵	تعمیر کوارٹر ایم سی بوائز مڈل سکول	۳۷۲۰۰	۷۵۰	ایک ماہ
۲۶	مہیا کرنا اور لگانا سیور پائپ ۹ انچ ڈایا گوجرہ جھنگ روڈ	۳۰۰۰۰	۶۰۰	"

نیلامی ٹھیکہ جات برائے سال ۸۰-۱۹۷۹ء

بلدیہ گوجرہ حسبِ ذیل ٹھیکہ جات برائے سال ۸۰-۱۹۷۹ء کا نیلام عام بتاریخ ۲۶-۵-۷۹ بوقت دس بجے صبح جناح ہال بلدیہ میں کرے گی۔ شرائط نیلامی دفتر بلدیہ سے دفتری اوقات میں ملاحظہ کی جا سکتی ہیں۔ خواہشمند حضرات نیلام عام میں حصہ لے کر فائدہ اٹھائیں۔

(۱) اڈہ فیس لاریاں
(۲) سائیکل سٹینڈ سبزی منڈی
(۳) کوڑا کرکٹ
(۴) گندہ پانی جھلار بلونت پورہ
(۵) پرانی عمارات چونگیات
(۶) خون سلاٹر ہاؤس
(۷) اڈہ فیس تانگہ سٹینڈ

المشتہر
محمد صابر ملک
ناظم بلدیہ گوجرہ

(IPL - 2612/802 B)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے ۲؍ مئی ۱۹۷۹ء کو کاکامیگا۔ کینیا مشرقی افریقہ میں عاجز کی دوسری بیٹی عزیزہ امینہ احمدی کو دوسری بیٹی عطا فرمائی ہے۔ الحمد للہ۔ نومولودہ اور اس کی والدہ دونوں بخیر و عافیت ہیں۔ نومولودہ عزیزم مرزا محمود احمد شاہد مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ حال کینیا کی بیٹی اور مکرم الحاج مرزا عمر دین صاحب مرحوم آف نارووال کی پوتی ہے۔ ازراہِ شفقت حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچی کا نام خولہ تجویز فرمایا ہے۔

احبابِ جماعت کی خدمت میں درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو کامل صحت اور برکت والی عمرِ دراز عطا فرمائے اور حضرت خولہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی طرح دین کی جان نثار خادمہ بنائے۔

(خاکسار (چوہدری) عنایت اللہ احمدی سابق مبلغ انچارج تنزانیہ مشرقی افریقہ)

درخواستِ دعا

۱۔ میرے تایازاد بھائی محمد اسلم کراچی ہسپتال میں بغرض علاج داخل ہیں۔ احبابِ جماعت سے صحتِ کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(غلام ہادی سیف۔ ربوہ)

۲۔ خاکسار کی والدہ محترمہ (اہلیہ محمد عبدالحق صاحب مجاہد امرتسری) کی آنکھ کا اپریشن ریلوے کیرن ہسپتال میں ہوا ہے جو خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے والدہ محترمہ کو شفاء کامل و عاجل عطا فرمائے اور اپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین۔

(محمد انوار الحق۔ گنج مغلپورہ۔ لاہور)

۳۔ خاکسار چند ایک مشکلات و مصائب میں مبتلا ہے جس کے باعث ذہنی طور پر پریشان رہتا ہے۔ احباب سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضلوں سے مجھے نوازے اور خود حامی و ناصر ہو۔ (رشید احمد اختر کالونی شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سچّائی کا آفتاب

چودہ کروڑ انسانوں تک پیغامِ حق پہنچایا گیا

حضرت مہدی موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:۔

"اب وہ دن نزدیک آتے ہیں کہ سچائی کا آفتاب مغرب کی طرف سے چڑھے گا اور یورپ کو سچے خدا کا پتہ لگے گا۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ وہ وقت قریب ہے کہ خدا کی سچی توحید جس کو بیابانوں کے رہنے والے اور تمام تعلیموں سے غافل بھی اپنے اندر محسوس کرتے ہیں، ملکوں میں پھیلے گی۔"

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے الٰہی منشاء کے ماتحت جماعت کے سامنے صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ منصوبہ رکھا۔ اور جماعت احمدیہ کے مخلصین نے اپنے امام کی آواز پر والہانہ لبیک کہتے ہوئے اس میں شمولیت اختیار کی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے غلبۂ اسلام کے دن قریب آرہے ہیں۔ گذشتہ سال مرکزِ تثلیث لنڈن میں جو عالمگیر "کسرِ صلیب" کانفرنس ہوئی۔ اس کے نتیجہ میں حقیقی اسلام کا چرچہ تمام ممالک میں اتنے زور سے پریس میں ہوا کہ محتاط اندازہ کے مطابق چودہ کروڑ انسانوں تک سچی توحید کا پیغام پہنچا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

تبلیغی نمائش

مجلس خدام الاحمدیہ راولپنڈی صدر کے زیرِ اہتمام مورخہ ۲۷ اپریل ۱۹۷۹ء احمدیہ لائبریری میں دلچسپ تبلیغی نمائش لگائی گئی جس کا افتتاح محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ نے دعا سے فرمایا۔ نمائش میں تبلیغ اسلام کے سلسلے میں جماعت احمدیہ کی مساعی کو تصاویر اور چارٹوں کی مدد سے دکھایا گیا۔ اس کے علاوہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب اور تفاسیر بھی رکھی گئی تھیں۔ قرآن پاک کے بیرونی زبانوں میں تراجم کے علاوہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تفاسیر و کتب بھی لوگوں کی خاص دلچسپی کا باعث بنیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے تجدیدی کارناموں کے متعلق بعض مقتدر اصحاب کے تاثرات میں لوگوں نے خاص دلچسپی کا اظہار کیا۔ اس کے علاوہ بزرگان سلسلہ کی اہم کتب بھی رکھی گئیں۔ بعض احمدیہ مساجد کے بڑے بڑے ماڈل بھی نمائش میں رکھے گئے۔ سینکڑوں افراد نے نمائش دیکھی۔ دعا ہے کہ اس کے بہتر نتائج ظاہر ہوں۔

(قائد مجلس خدام الاحمدیہ راولپنڈی صدر)

حفظِ قرآن پر درخواستِ دعا

میرے بیٹے عزیز جری احمد ورک نے ۲۵ اپریل ۱۹۷۹ء کو محض خدا کے فضل اور بزرگان سلسلہ کی دعاؤں کے طفیل جامعہ احمدیہ کی حافظ کلاس سے قرآن مجید حفظ کر لیا ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو خادمِ دین بنائے اور حفظ قرآن کو موجب خیر و برکت بنائے۔

مقصود احمد ورک۔ صدر جماعت احمدیہ
قیام پور ورکاں ضلع گوجرانوالہ

درخواست دعا

برادرم مکرم عبد الشکور صاحب شاد فیکٹری ایریا ربوہ کا اپنڈکس کا اپریشن فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہوا ہے۔ کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آئندہ کے لئے بھی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ (حمید الدین۔ ناصر آباد کالونی ربوہ)

ماہنامہ "خالد" ۔ ماہنامہ "تشحیذ الاذہان"

خریداران و ایجنٹ صاحبان ماہنامہ "خالد" اور ماہنامہ "تشحیذ الاذہان" ربوہ مطلع رہیں کہ ہر دو رسائل کے پبلشر مکرم محترم محمد شفیق صاحب قیصر مرحوم تھے۔ آپ گذشتہ ماہ وفات پا چکے ہیں۔ اس وجہ سے فی الحال ان رسائل کی اشاعت بند ہے اور نئے پبلشر کے تقرر کے لئے ضروری کارروائی ہو رہی ہے۔ انشاء اللہ نئے تقرری کے بعد حسب سابق ماہنامہ خالد اور ماہنامہ تشحیذ الاذہان کی اشاعت جاری ہو جائے گی۔

(مینیجر ماہنامہ خالد و ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ)

سلائیڈز پروگرام

جماعت احمدیہ ۲۱۹۔ رب گنڈا سنگھ والا فیصل آباد نے مورخہ ۲۰ اپریل بروز جمعہ بعد از نماز مغرب و عشاء مسجد احمدیہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے سفر یورپ کی سلائیڈز دکھانے کا انتظام کیا۔ ہماری درخواست قبول کرتے ہوئے محترم چوہدری شبیر احمد صاحب اور زعیم صاحب انصار اللہ ضلع فیصل آباد نماز مغرب سے قبل تشریف لائے اور نماز مغرب و عشاء کے بعد آٹھ بجے سے ساڑھے نو بجے تک یہ مفید پروگرام جاری رہا۔ اس میں احمدی مرد و خواتین کے علاوہ بہت سے دیگر مرد و زن بھی تشریف لائے اور محظوظ ہوئے۔ انہوں نے اس پروگرام پر نہایت پسندیدگی کا اظہار فرمایا۔ دعا کے بعد یہ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

قائد مجلس ۲۱۹۔ رب۔ گنڈا سنگھ والا فیصل آباد

خدمت و دیانت میں منفرد ادارہ

علی اسٹیٹس

ALI ESTATES

فون ۶۶۴

جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے مستعد اور محنتی سٹاف آپ کی خدمت کے لئے ہمہ وقت موجود ہے۔ آج ہی ہم سے رابطہ پیدا کر کے باموقع پلاٹس، مکانات اور کوٹھیوں کی خرید و فروخت کے لئے ہمیں **خدمت** کا موقع دیجئے۔

علی اسٹیٹس۔ کالج روڈ۔ چوک اقصیٰ ربوہ

● اپنا قیمتی ٹیلیویژن ● ٹیپ ریکارڈ ● چینجر ● ٹرانسسٹر ● الیکٹرک ریڈیو غلط ہاتھوں میں دیکر پریشانی میں مبتلا نہ ہوں۔
● بلکہ برسہا برس سے فن کی بلندیوں کو چھونے والی ورکشاپ پر تشریف لائیں۔
● یاد رکھیں ہمارے انجینئر ڈپلومہ یافتہ اور

جدید آلات سے آراستہ ہیں

ڈانٹ ریڈیوز محلہ دارالبرکات ربوہ

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

قائدینِ مجالس! مرکزی امتحانات اطفال و خدام ۵/۲ مئی اور یکم جون کے پرچہ جات مطلوبہ تعداد میں مرکز سے منگوا کر امتحانات کا انتظام کریں

(مہتمم تعلیم مجلس مرکزیہ)